خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 23 مئی 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے پہلے حصے میں آنحضرت ﷺ کے مکہ فتح کرنے کے پس منظر کو بیان فرمایا۔ خطبہ کے دوسرے حصے میں آپ نے ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب کی شہادت کا ذکر فرمایا۔

حضور نے اسلامی تاریخ کا ایک واقعہ بیان فرمایا جس میں ایک مسلمان نے جنگ میں ایک ایسے کو شخص کو قتل کر دیا جس نے منہ سے اسلام کا اقرار کر لیا تھا۔ جب آنحضرت ﷺ کو یہ واقعہ معلوم ہوا تو آپ کو اس پر بہت دکھ ہوا اور آپؐ نے اسے ایک بہت بڑی غلطی قرار دیا۔ قرآن کریم میں بھی ایک آیت موجود ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تمہیں سلام کرے، اسے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں۔ اگر جماعت کے دشمن اور مولوی حضرات اس قرآنی حکم پر عمل کریں تو احمدیوں پر ظلم بند ہو سکتے ہیں۔

فتح مکہ کے بارے میں حضور انور نے بیان فرمایا کہ یہ واقعہ ہجرت کے آٹھویں سال پیش آیا۔ در حقیقت اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی اپنے نبی ﷺ کو اس بات کی خبر دے دی تھی کہ وہ فاتح بن کر مکہ واپس آئیں گے، جیسا کہ قرآن کریم کی اس دعا میں ذکر ہے:

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا

اور کہہ، اے میرے رب! مجھے سچائی کے ساتھ داخل کر اور سچائی کے ساتھ باہر نکال۔ اور مجھے اپنے حضور سے ایک طاقتور مدد عطا فرما۔" (17:81) اس طرح تاریخ میں مذکور ہے کہ جب آنحضرت ﷺ مکہ سے مدینہ ہجرت فرما رہے تھے تو آپ نے مکہ کی طرف مڑ کر اپنی محبت کا اظہار فرمایا۔ اُس وقت حضرت جبرائیل یہ آیت لے کر نازل ہوئے جس میں آپ کی مکہ واپسی کا وعدہ کیا گیا:

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ

یقیناً وہ ذات جس نے تجھ پر قرآن فرض کیا ہے، وہ تجھے ضرور تیرے مقام واپسی کی طرف لوٹائے گی۔ (28:86)"

حضور انور نے امام فخر الدین رازی کا حوالہ دیا کہ معاد یعنی لوٹنے کی جگہ سے مراد مکہ ہے۔ یہ آنحضرت ﷺ کی صداقت کا ایک اور زبردست ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیب کی یہ خبر دی تھی اور پہلے سے ہی فتح مکہ کے بارہ میں بتا دیا تھا۔

خطبہ کے دوسرے حصے میں حضور نے ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب آف سرگودھا، پاکستان کی نماز جنازہ غائب کا اعلان فرمایا۔ وہ حال ہی میں جمعہ کی نماز کے بعد ہسپتال میں اپنی ڈیوٹی پر واپس جانے کے بعد شہید کر دیے گئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ وہ ایک مثالی احمدی تھے۔ انہیں قرآن کریم، تفسیر اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اکثر علم تھا۔ وہ ہمیشہ انسانیت کی خدمت کے لیے تیار رہتے اور باقاعدگی سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت انجام دیتے۔ وہ غریبوں کو مفت طبّی سہولیات مہیا کرتے اور بعض اوقات ان کے آنے جانے کے اخراجات بھی خود برداشت کرتے۔

آپ اپنے والدین کا بہت احترام کرتے تھے اور ان کی ضروریات کو بغیر کہے پورا کرتے۔ اُن کی اہلیہ نے بتایا کہ وہ ہمیشہ بچوں کو جماعت سے وابستہ رہنے کی نصیحت کرتے۔ انہیں خلافت سے بے حد محبت تھی اور خطبات جمعہ بہت شوق سے سنتے تھے۔ وقت شہادت اُن کی مالی قربانی برائے سال 2025 مکمل طور پر ادا ہو چکی تھی۔ ان کے بچوں نے گواہی دی کہ وہ نہایت مہربان اور شفیق والد تھے اور ہمیشہ جماعت کی خدمت کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔

حضور نے فرمایا کہ مولویوں سے سب لوگ ڈرتے ہیں لیکن اس کے باوجود ملک میں کئی معروف افراد احمدیوں پر مظالم کے خلاف اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں، اور ملک کی بقاء کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے۔ ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور ہیں۔ اللہ تعالیٰ شہید مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر اور حفاظت عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِیَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۞ عِبَادَاللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۞ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞